السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا (ایک ماں کا) بڑا بیٹا دس سال کی عمر میں ایک ٹریفک حادثے میں فوت ہوگیا جس کی دیت مل گئی ہے توکیا اس کے والد کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ متوفی کے دو چھوٹے بھائیوں کے حق میں تصرف کرسکے یا ضروری ہے کہ ان کے حصے بالغ ہونے تک محفوظ رکھے تاکہ وہ بڑے ہوکر خود ان میں تصرف کریں؟ یاد رہے ہم نے یہ طے کیا ہے کہ اس بچے کی وجہ سے دیت کی رقم کو نیک کاموں میں صرف کردیں لیکن باپ کو یہ خدشہ بھی ہے کہ بچے بڑے ہوکر اس مال میں صدقے کے علاوہ کوئی اور تصرف نہ کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بیٹے کی ساری دیت آپ کو(بچے کی والدہ) اوراس کے باپ کوملے گی، آپ کوچھٹا حصہ اور باقی رقم اس کے والد کو مل جائے گی، اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ اس صورت میں بھائیوں کا دیت میں کوئی حصہ نہیں ہے کیونکہ باپ کی وجہ سے بھائی میراث سے محروم ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص71

محدث فتویٰ